سوال

(560)اونٹ کوذبح کرنے کا مروّجہ طریقہ (تین جگہ سے ذبح کرنے کا) درست ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اونٹ کوذبح کرنے کا جوطریقہ رائج ہے کہ تین جگہ سے ذبح کرتے ہیں، کیا یہ درست ہے ؟ (سائل) (۱۰ مئی ۲۰۰۲ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

اصلاً شرع میں اونٹ کے لیے نحر ہے جب کہ گائے اور بکری وغیرہ کے لیے ذبح ہے۔ واضح رہے کہ اونٹ کو کھڑا کرکے قربان کیا جاتا ہے اس کا ایک پاؤں باندھ دیا جاتا ہے۔ پھر اس کے حلقوم میں زور سے نیزہ مارا جاتا ہے۔ جس سے خون کا ایک فوارہ نکل پڑتا ہے، پھر جب خاصا خون نکل جاتا ہے تب اونٹ زمین پر گر پڑتا ہے۔ یہی مفہوم ہے «صَوَآفَّ» کا۔ ابن عباس، مجاہد، ضحاک وغیرہ نے اس کی یہی تشریح کی ہے بلکہ نبی ﷺ سے بھی یہی منقول ہے۔ چنانچہ مسلم اور بخاری میں روایت ہے کہ ابن عمر نے ایک شخص کو دیکھا جواپنے اونٹ کو بٹھا کر قربان کررہا تھا اس پر انھوں نے فرمایا :

’ابعَثْهَا قِیَامًا مُقَیَّدَةً سُنَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ‘ (صحیح البخاری ،باب نَحرِ الاِبِلِ مُقَیَّدَةً ،رقم:۱۷۱۳)

’’اس کے پاؤں باندھ کر کھڑا کر! یہ ہے ابوالقاسم ﷺ کی سنت۔‘‘

’’سنن ابی داؤد‘‘ میں جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ اور آپ کے صحابہ اونٹ کا بایاں پاؤں باندھ کر باقی تین پاؤں پر اسے کھڑا کرتے تھے، پھر اس کو نحر کرتے تھے۔ اس مفہوم کی طرف خود قرآن بھی اشارہ کررہا ہے۔ فَإِذَا وَجَبَتْ جُنُوبُهَا (الحج:۳۶)

’’جب ان کی پٹھیں زمین پر ٹک جائیں۔‘‘

اس طرح اس صورت میں کہا جائے گا جب کہ جانور کھڑا ہو اور پھر زمین پر گرے، ورنہ لٹا کر قربانی کرنے کی صورت میں تو پٹھ ویسے ہی ٹکی ہوئی ہوتی ہے۔ (تفہیم القرآن:۲۲۷/۳)

مزید تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو: فتح الباری (۶۴۰/۹۔ ۶۴۱)

البتہ اونٹ کو تین جگہ سے ذبح کرنے کا رائج طریقہ سنت سے ثابت نہیں۔

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی]

جلد:3،کتاب الصوم:صفحہ:426

محدث فتویٰ